Leucoderma,
A Miasmatic Approach (Urdu)

H.Dr. Saeed Chaudhry

April 24 th, 2016

14 pages

لیکو ڈرما یا برص ایک جسمانی اور نسبتاً زیادہ معاشرتی اثرات رکھنے والا عارضہ ہے۔علاج اس کا تھوڑا مشکل ہوتا ہے،ناممکن نہیں۔آسانی پیدا کرنے کے لیے پہلے کچھ ہلکی پھلکی باتیں تازہ کرتے ہیں۔

انسان بیمار خود سے ہوتے ہیں،اور شفاء اللہ رب العزت عطا کرتا ہے۔ شافی مطلق،رب العٰلمین،رحمٰن، رحیم، حکیم اور خبیر ہے ۔ بیمار کےعلاج سے پہلے ایک معالج اور شافی مطلق میں کچھ تعلق ضروری ہے ۔ یہ تعلق دو پارٹنرز کا تعلق ہے۔ جن میں ایک رفیق اعلیٰ، جس کا سب کچھ ہے ،اور دوسرے کو ہم بلا تفریق رنگ و نسل اور مذہب سچا معالج کہیں گے۔(1) جو اپنے متعین دائرہ کار میں رہ کر اپنے حصے کا کام کرے گا۔

خدا کا قانون ہے،پانی بلندی سے نیچے کی طرف بہتا ہے ۔ اسی طرح خدا نے شفاء کے اصول بھی بنا رکھے ہیں ۔ جب بھی جہاں بھی ان اصولوں کے مطابق علاج ہوتا ہے توصحیح معنوں میں شفاء ہو تی ہے۔ سچے معالج خواتین و حضرات شفاء کے ان اصولوں کا علم شوق اور محنت سےحاصل کرتے ہیں اور ہمیشہ ان قوانین کے مطابق مریضوں کا علاج کرتے ہیں۔ مزمن امراض میں صحت میں خرابی اچانک ہو سکتی ہے ، مگر بہتری ہمیشہ وقت لیتی ہے۔

شفاء کےیہ مختلف اصول ہمارے سب کےاستاد محترم ،عظیم ڈاکٹر ہانمن نے سخت جدوجہد اور کثرت تجربات سے دریافت کیے، اور اس کے بعد یہ سارا علم اپنی کتابوں،خصوصاً آرگینن آف میڈیسن کےذریعہ انسانیت کی صحت کے لیےوقف عام کر دیا۔(2) ہومیو پیتی ڈاکٹر،خواتین وحضرات،شفاء کے یہ قوانین دوسرے شعبوں کے ڈاکٹراورحکماء، خواتین وحضرات، سے زیادہ جانتے ہیں۔

خداہمیشہ چاہتا ہے کہ اس کی مخلوق کےد کھ درد اوربیماریاں دورہوں۔ خدا یہ بھی چاہتا ہے کہ انسان دوست سچےمعالج،اس کے بنائے ہوئے، شفاء کے اصول اچھی طرح سمجھیں، اور ان پر عمل پیرا ہوتے ہوئے بیماروں کا علاج کریں،اورخدا انہیں شفاء عطا فرمائے۔ایک سچے ہومیو پیتھک معالج کو، شعوری طور پر خداسےتعلق رکھتے ہوئے، بیماروں کی شفاء میں ،علیٰ حد بشریت ،شافی مطلق کا چھوٹا سا پارٹنر ہونا چاہیے۔

اس کے بعد سچے معالج جیسے جیسے اپنی ذمہ داریاں پوری فرمائیں گے۔ معاشرہ میں بیماروں کو شفاءہوتی نظر آئے گی۔ایسا بھی ہو گا کہ بیماری کم اور شفاء عام ہو جائے۔ اور انسانیت خدا کا شکر اداکرتےہوئےپکار اٹھےگی،الحمدللہ رب العٰلمین۔

شفاء کے ان قوانین کی مادر کتاب آرگینن آف میڈیسن ہے۔ یہ عظیم انسان دوست مختصر کتاب کبھی مایوس نہیں کرتی۔ آج ہومیوپیتھی کے حالات میں اسے مزید قریب کرنے اور پریکٹس کا محور بنانے کی ضرورت ہے۔

شاگرد کے علم اور مہارت میں استاد کا علم اور مہارت نظر آتی ہے۔ عظیم ہانیمن جیسا مشکل حالات میں سخت محنت کرنے والا بے لوث استاد ہو تو شاگرد کیسے ہوں گے،انکی لگن کا عالم کیا ہو گا،اس کا اندازہ آرگینن کے کثرت استعمال کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ آج علمی دنیا کاماحول یہ ہے کہ شاگرد کی برترمہارت سےاستاد کی عزت بڑھتی ہے۔ اگروقت گزرنےکے ساتھ شاگرد انسان دوست اصولوں کے ساتھ آگے نہیں نکلتے،تو دوسرےضرور آگے نکل جاتے ہیں۔

علاج کی دنیا میں کئی سسٹم رائج ہیں،مگر بنیادی طور پر دو ہی طریقے ہیں۔(3)
علاج سے مکمل شفاء ہمیشہ آسان فہم سائنسی اصولوں کے تحت ہی ہوتی ہے(4)

پرانے طریقہ میں بیمار تکالیف بتاتا ہے،کبھی کچھ تکالیف ڈاکٹر خواتین و حضرات خود سے اور متعدد لیبارٹری ٹیسٹوں سے معلوم کرتے ہیں ۔ پھر ان تکالیف کو جنرلائیز کرتے ہوئے ایک بیماری کا نام متعین کیاجاتا ہے۔ اور اس بیماری کے لیے فارمیسیوں کی جانب سے مہیا کردہ معلومات اور ادویات سے علاج کرتے اور کرتے ہی رہتے ہیں۔ادویات کامستقل استعمال، بیمار کی بار بار بحالی اور نگہداری کو ہی علاج کہا جاتا ہے۔ مختلف اعضاء کی تکالیف کے لیے مختلف ماہر درکار ہوتے ہیں۔امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ علاج بہت رائج ہے، مگر ایک سچا معالج مریض کو شفا ء سے ہمکنار کرنے میں اس پر رضامند نہیں ہوتا(5)

عطائی طریقہ علاج میں معالج کو کوئی دوسرا کسی تکلیف کے علاج کے لیے دوا بتاتا ہے۔عطا کرنے والے کے لیے کسی انسانیت دوست اصول کا پابند ہونا ضروری نہیں، نہ ہی عام طور پر علم اور مہارت کا کوئی معیارہوتا ہے،اورعطا حاصل کرنے والا،مانگنے والا ہی رہتاہے۔عطائی طریقہ علاج کےبڑے نامور ڈاکٹر،حکیم اور دوسرے معالج کرتے کیا ہیں؟ ایک دو سادہ مثالیں پیش کرتا ہوں:

اخروٹ توڑیں، تو دماغ سے مشابہت ملتی ہے،اسے ڈاکٹرائین آف سگنیچر کا نام دیاجاتاہے۔(6)چلیےمریض کےدماغ کی کمزوری اوردیگرذہنی عوارض کے لیے استعمال کریں،ٹماٹر کاٹ لیں اس کی شکل دل سے ملتی ہے،اسی طرح ایووکیڈو رحم کی تکالیف کے لیے،ادرک معدہ کے لیے، سرخ لوبیا گردہ کے لیے۔ بہت ہی مجرب ہے۔ کیسے مجرب ہے؟ جواب دیا جاتا ہے: "یہ فلاں کے تجربہ سے مجرب ہے۔" غور فرمائیے یہاں آسانی سے سمجھ میں آ نے والا شفا کا کوئی اصول موجود نہیں ہے۔(3)

فلاں بوٹی سخت کڑوی ہے(7)، اس سے ذیا بیطس کا علاج جاری کر دو۔ یہ بھی مجرب ہے۔مجرب بتانے کے لیے مقالے تحریر کر دیے جاتے ہیں۔ خدا نے اس دنیا میں ہرچیزانسان کے فائدہ کے لیے بنا رکھی ہے،اس لیےآسانی سےعطائی علم کو سائنسی مقالوں کی شکل دیجاتی ہے۔بڑےبڑےاشتہاری نسخےاس طرح کاعطائی علم اکٹھا کر کے بنتے رہتے ہیں۔ اشتہارات اور دیگر ہلکے طریقوں سے، بیماروں کی مستقل اور مکمل شفاء کی بجائے،محض اپنی مشکلات دور کی جاتی ہیں۔

مگر ایک سچا معالج ایسے کام نہیں کرتا ۔ ہمارےہومیوپیتھک ڈاکٹروں کے بابا جی اسے بالکل نہیں مانتے۔ اور فرماتے ہیں کہ دوائی کی پروونگ ہو گی۔(8) یہ سب محض نظری باتیں نہیں ہیں، عظیم ہانمن نےدنیا کو سائنسی طور پر یہ سب کر کے دکھا دیا اور سکھا بھی دیا۔ ڈاکٹر بوننگھاسن،ڈاکٹرسٹیف، ڈاکٹرھیرنگ جیسے متعدد شاگرد بھی تیار کیے(2)

نیا طریقہ یہ ہے کہ مریض کی علامات ،انسان دوستی کے جذبہ سے، دلچسپی کے ساتھ اکٹھا کی جائیں۔علامتوں کو ریپرٹورائز کیا جائے، اور پہلے طریقہ کی بجائے ہر کیس کو علیحدہ سے انڈ ویجولائیز کیا جائے (9)۔ بیمار کی کانسٹی ٹیوشن متعین کرنےکی کوشش کیجائے،ایکٹیو میازم معلوم کیا جائے،اور مریض کا علاج آرگینن کے آسانی سے سمجھ آنے والے،متعین اصولوں کے تحت، محض تحلیل شدہ ادویات کے استعمال سےکیا جائے ۔ مریض کا علاج کیا جائے، امراض کا نہیں ۔ یوں ہر نئے مریض کے لیے، علیحدہ سے محنت اور احتیاط کی جائے گی۔

اس کے ساتھ ،ایک سچے معالج کے لیےآرگینن کے پیرا نمبر 273 اور 274 کا مطالعہ بھی ضروری ہوگا،ان دو پیروں میں ہمارے لیے وافر روشنی موجود ہے۔ کیونکہ خود عظیم ہانمن نےکمپلیکس ہومیوپیتھی کے خلاف واضح فیصلہ دے رکھا ہے، کمپلیکس ہومیوپیتھی، جس میں ہومیو پیتھی فارماکوپیا میں درج ادویات ابتدائی طاقتوں میں، آرگینن کی بجائے،اوپر دیے گئے عطائی طریقہ پراستعمال کروائی جاتی ہیں۔ یہاں ہومیو پیتھی ادویات ضرور استعمال ہوتی ہیں، مگر اسے ہومیو پیتھی علاج نہیں کہا جا سکتا۔

پہلے دو طریقہ ہائے علاج میں،مختلف بیماریوں کے لیےمجربات بتائے جاتے ہیں، اوریہ ضروری نہیں ہوتا کہ ایک مجرب،بیمارکی تکالیف میں مستقل بہتری کردے ۔ مگر تیسرے طریقہ ہومیو پیتھی علاج میں،مجربات ہر گز نہیں ہوتے۔ آرگینن میں درج اصولوں کو سمجھنے ،اور انہیں دوران علاج کما حقہ استعمال کرنے سے تجویز شدہ دوا مجرب بن جاتی ہے۔ بیمار کے لیےایک وقت میں صرف اور صرف ایک دوا ہوتی ہے۔

اب ہم بات کرتے ہیں،برص یعنی لیکوڈرما یا وٹیلیگو کی:
کہا جاتا ہے کہ یہ ایک کرانک اور ون سائیڈڈ ڈزیز ہے، اس کے بعد بات چلتی ہے کہ یہ بیماریاں ہوتی ہی ناقابل علاج ہیں ۔ دھوپ اور بالائے بنفشی شعاؤں کے اثرات بڑھانے والی ادویات ،سورے لیا کوریلی فولیا اور ایمی مےجس وغیرہ کے استعمال اور الٹرا وائلٹ بی ریڈی ایشن کے علاج سے عارضی شفاء فراہم کی جاتی ہے،جو ہمیشہ مضر ثابت ہوتی ہے(10)۔

لیکن عظیم ہانمن کےشاگردوں کو اس بات سے مایوس ہونے کی بالکل ضرورت نہیں ،کیونکہ ہانمن نے مذکورہ پیروں میں جو لکھا ہے،اس کا مفہوم تو یہ ہے کہ شروع علاج میں اگر کم تعداد میں علامات میسر ہیں تو انہی پردوا تلاش کی جائے۔ ایک خوراک کے بعد انتظار کیا جائے،اور دوبارہ کیس کی علامات ریکارڈ کی جائیں،اسطرح دوسری اور تیسری دفعہ علامات کی تعداد زیادہ ہو جائے گی اور یہ بیماری ون سائیڈڈ نہیں رہےگی۔ اور یوں شفا کا عمل شروع ہو جائے گا۔ (11)

عظیم ہانمن کےدورسےسورا،سفلس،سائیکوسس،تین بنیادی میازم کےساتھ ، ہومیوپیتھی فلاسفی کی کتابوں میں ایک مکسڈ میازم کا تذکرہ موجود ہے۔یہ مکسڈ میازم سوراوورسفلس کا مرکب ہوتا ہے،اوراسےٹیوبرکلر میازم یا سیوڈوسورا کہتے ہیں۔ لیکوڈرما کے اکثر مریضوں میں یہ میازم "ایکٹیو" ہوتاہے،یاشفاء کے نزدیک ضرور "ایکٹیو " ہو جاتا ہے۔ (12)

ایسا نہیں ہو سکتا کہ وائیٹل اعضاء میں مرض وافر موجود ہو اور ہم اسے بہتر کیے بغیرجلدی امراض سے شفاء تک پہنچ جائیں۔اس کے لیے آپ هیرنگ کا قانون شفاء زہن میں تازہ فرمائیں۔ (13)

لیکوڈرما سے آپ کا واسطہ تین صورتوں میں پڑے گا:

پہلی صورت میں سیوڈو سورا کا میازم ایکٹو ہو گا، اورآپ کے علاج سے مریض سادہ سورا میازم میں آ کر بہتر ہو جائے گا۔ علامات میں متعدد صحتورتبدیلیاں ہوں گی اورچند ہفتہ کے بعد سفید میکیولز میں میلانن کہیں کم اور کہیں زیادہ مقدار میں نظر آنے لگے گا، اور مزید کچھ ماہ میں جلد کا رنگ نارمل ہو گا۔ مناسب فالو اپ کی کچھ عرصہ ضرورت رہے گی۔

دوسری صورت میں سفلیٹک میازم اور سفلس سائیکوسس اور سورا کا مکسڈ میازم جسے کچھ دوست کینسر میازم کہہ لیتے ہیں کا مریض بہتر ہوتے ہوئے سیوڈو سورا کے سکن فیس میں آئے گا،کچھ وقت لگے گا،اور آپ کے علاج سے سادہ سورا میازم میں آ کر بہتر ہو جائے گا۔ اب مریض کی صحت بہتر معلوم دے گی،علامات

میں صحتور تبدیلیاں ہوں گی اورچند ہفتہ کے بعد سفید میکیولز میں میلانن کہیں کم اور کہیں زیادہ مقدار میں بنے گا، اور مزید کچھ ماہ میں جلد کا رنگ برابر ہو گا۔ مناسب فالو اپ کی کچھ عرصہ ضرورت رہے گی۔

تیسری صورت میں غلط علاج سے، مختلف مرہموں کے استعمال ،خراب ماحول سے، کسی نئے مرض کے وارد ہونے سے، ریڈی ایشن کے علاج سے، مریض سادہ سورا میازم سےسیوڈو سورا اور کبھی واپس سفلیٹک یا کینسر میازم میں جا سکتا ہے۔ان حالات میں بھی سفید میکیول بڑھنے سے رک جاتے ہیں اوراگر کم ہوں تو کبھی بہتر بھی ہو جائیں گے،مگر مریض کی بگڑی ہوئی حالت اور علامات آپ کوسب واضح کردیں گیں۔
بہترین علاج کے دوران بھی عارضی طور پر ایکٹو میازم اوپر نیچے آ جا سکتا ہے۔

لیکوڈرما ایک گہری آرگینک میازمیٹک بیماری ہے۔ میرا تجربہ ہے کہ دس سے پندرہ علامات تو تھوڑی دلچسپی سے مل جاتی ہیں۔ مریض آپ کو بار بار یہی کہے گا کہ بس یہی ایک تکلیف ہے، جو کہ ظاہر ہے بالکل غلط بات ہے۔ اب وہ مریض ہے اور آپ معالج،اس لیے پوری کوشش سے مریض کو سمجھا کر لیکوڈرما کے علاوہ ،سر سے پاوں تک، بیمار کی دوسری علامات اکٹھا کریں۔ کھانے پینے،ذہن سے متعلقہ اور جنسی علامات تو کوئی مریض نہیں بھول سکتا۔

اگر بیمار بالکل کھل کرسب تکالیف نہیں بتاتا، تومیں کہتا ہوں کہ میرامعالج ہونے کاتعلق کافی ساری علامات کے موجود اور معلوم ہونے سے ہے اور اس طرح آپ (مریض) یا تو نا قابل علاج ہیں ،یا میں آپ کے علاج کے قابل نہیں ہوں۔ اکثر اس بات کا اثر ہو جاتا ہے اور مریض دلچسپی سے تکالیف بتانا شروع کر دیتا ہے۔ اور یوں چند ہی نشستوں میں بیمار شفاء کی جانب رواں دواں ہو جاتا ہے۔ آپ بیمارکی علامات،علامات کے کونکومیٹینٹس اور موڈیلیٹیز حاصل کرنے کے پر زیادہ توجہ دیں گے۔ لیکوڈرما کے مریض کے لیے پہلی مرتبہ یکسوئی اور کم از کم دو گھنٹے کا وقت درکار ہوگا ۔اس کے علاوہ کچھ مریضوں میں آپ کو بعد میں بھی ایک دو مرتبہ معمول سے زیادہ وقت دینا ہو گا۔

اب آپ کے سیوڈوسوراکی کچھ علامات بیان کی جاتی ہیں:
جس طرح سورا جلد کی علامات دیتا ہے، سیوڈو سورا جسم کی اندرونی جھلیوں، اعضاء اور ہڈیوں کی علامات دیتا ہے۔اس کا بیمار بار بار غلطی کر تا ہے، کام میں تیز رفتار، ہائیپر ایکٹیو اور ہائیپر سینسیٹو ہوتا ہے۔ ہر وقت تھکا ہوا ،اور تبدیلی چاہتاہے۔نظام انہضام زیادہ خراب۔ کمزوریاں اور وزن کی کمی وغیرہ ۔

اس سلسلہ میں کتابوں میں زیادہ دلچسپی بہتر رہے گی۔ چارمیازم سمجھنے کے لیے ڈاکٹر ڈیوڈ لٹل کا ایک مقالہ آپ کو مل جائے گا۔(14)

ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیں تھوڑے سے عرصہ میں ہومیوپیتھی میں اچھی دسترس مل جائے ۔ کبھی بھی شارٹ کٹ لگانےمیں اپنا اور مریض، کا وقت ضائع نہ کریں۔ سنیپ شاٹ پریکٹس بھی عطائی پریکٹس کا ایک شعبہ ہے۔یہ استادعظیم ہانمن کا طریقہ نہیں ہے کہ بغیر تفصیلی علامات ، خارش-سوراء کے لیے سلفر،سورائینم -سفلس کے لیے سفلینم ،مرک، سوزاک- سائیکوسس کے لیے میڈھورینم،تھوجا، اور ٹیوبرکلر میازم کے لیےٹیوبرکولینم ،آرسینک آئوڈائیڈ وغیرہ وغیرہ۔ سنیپ شاٹ دوا کا مطلب صرف یہ ہے ،کہ آپ اس دواکی علامات اور مریض کی علامات بھی ایک دفعہ دیکھ لیں۔ان چار نوسوڈز خصوصاً ٹیبرکولینم کا استعمال ،بطور بالمثل دوا ، میرے لیے تیس سال سے زیادہ پریکٹس کے بعد بھی آسان نہیں ہے۔ اس سے میرامطلب یہ ہےکہ شروع علاج میں ٹیوبرکولینم کی جگہ بیسی لینم اور "ٹیوبرکولینم بووینم"کا استعمال آسان اور بہتر رہے گا۔

زیادہ اونچی طاقت میں ہومیوپیتھی ادویات بشمول نوسوڈز کا استعمال قدرےاحتیاط،تجربہ، مہارت اور صبرکے ساتھ کافی تعداد میں بالمثل علامات کا تقاضا کرتا ہے۔ بہت بہتر ہو گاکہ بیمار کی مشکلات میں اضافہ کرنے کی طرف توجہ نہ دی جائے۔ مایوس ہونے کی بات نہیں،آرگینن کے اصولوں کے تحت بالمثل دوا، ابتدائی پوٹینسیوں میں بھی صحت مند اشارے دیتی ہے۔ایک کمزور قوت حیات کے لیے ابتدائی طاقتوں میں نباتاتی ادویات، پھر آرگینک کیمیکلز،نوسوڈز،اور ان آرگینک ادویات کے نباتاتی اینا لاگ بہتر رہتے ہیں۔

ہر انسان میں بچپن سے لےکر زندگی کے آخری دن تک آنتوں خصوصاً بڑی آنت میں کچھ دوست بیکٹیریا ، پرو بائیوٹکس قدرتی طور پر موجود رہتے ہیں۔باول نوسوڈز سےآپ سب واقف ہیں ۔ ایک سچے معالج کوکبھی بھی ایسی دوا استعمال نہیں کرنا چاہیے جس سے یہ انسان دوست بیکٹیریا فوت ہو جائیں اور ان کی جگہ دشمن بیکٹیریا لے لیں۔ اینٹی بائیوٹک اور بہت سی غیر تحلیل شدہ ادویات ان دوست بیکٹیریا کو ختم کر دیتی ہیں،کچھ بائیو فیزیولاجیکل عمل رک جاتے ہیں، اور بیمار مزید بیمار ہوجاتا ہے۔

اسی طرح انسانی جسم میں پیراسائیٹ بھی ہوتے ہیں۔ ملپ اور کدو دانوں کےعلاوہ ،ان میں جگر اور دوسرے اعضاء میں مختلف قسم کے فلووک وغیرہ شامل ہیں۔یہ یونیسیلولر بھی ہوتے ہیں،جیسے پلازموڈیم۔ ان کی موجودگی میں جلد اور اندرونی اعضاء میں الرجک ری ایکشن ہوتے ہیں۔ایسی علامتیں پر ریپرٹوریوں میں آپ کو متعدد ہیڈنگز کےتحت وافرادویات مل جائیں گی ۔ تمام اقسام کے نقصان دہ پیراسئٹس

کو بیمار کے جسم سے نکالنے کے لیے بالمثل تحلیل شدہ ادویات بہتر کام کرتی ہیں۔انہی ادویات سے ہم اندرونی اور جلدی ہر قسم کے طفیلی ختم کر سکتے ہیں۔

پہلے دو طریقوں سے اگر کچھ عرصہ علاج جاری رکھا گیا ہو تو میں اپنے مریضوں کو کہتا ہوں کہ انہوں نے کم سے کم ٹمپریچر پر اپنی غذا پکانا ہے۔اس کے علاوہ علاج سے پہلے انہیں بتا دیا جاتا ہے کہ دوران علاج وہ غذا پکانے کے لیے صرف اسٹین لیس اسٹیل،تام چینی یا شیشہ کے برتنوں کے علاوہ اور کوئی برتن استعمال نہ کریں۔

اس کے ساتھ ضروری ہے کہ مریض تیز مصالحے اور ذائقہ بڑھانے والے مرکبات اور بازار کی فاسٹ فوڈ استعمال نہ کریں۔ لیکو ڈرما کا مریض اگر اپنے دادا پردادا کی خوراک پسند کرے تو بہتر رہتا ہے۔کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بیمار کی قوت حیات، جگر سے متعلقہ علامات کے ساتھ زیادہ عرصہ گزرجانے کی وجہ سے بہترین بالمثل دوا پر ریسپونس نہیں دیتی۔ ایسے میں چیلی ڈونیم مےجس، اور ہائیڈروکوٹائل وغیرہ کی علامات دیکھی جائیں گی ،اور ابتدائی طاقتوں سے استعمال شروع ہو گا۔

دوران علاج مریض کی خوراک کا کم ازکم چالیس فیصد حصہ تازہ،اچھی طرح دھلی ہوئی سبزی اورتازہ پکے ہوئے پھل بھی ضروری ہیں۔ مثال سےایک بات آپ کوسمجھ آجائے گی: دوسرے عطائی طریقہ علاج کے معالج مریض کو مربہ سیب، وغیرہ کا مشورہ دیتے ہیں۔یہ مربہ ہمیشہ کچے سیبوں کا بنایا جاتا ہے ۔ اسی طرح بازار میں ملک شیک وغیرہ کے لیے بھی تھوڑے کچے پھل استعمال کیے جاتے ہیں۔اب ہم یہ کہہ کر آگے بڑھ جاتے ہیں کہ کچا سیب ابھی سیب بنا ہی نہیں ہوتا۔

کبھی خوراک میں شامل اور دیگر اشیاء کے استعمال اور ماحول میں انکی موجودگی سے کچھ مریضوں کو الرجی ہوتی ہے،مگر علاج کےپہلےدو طریقوں میں ان چیزوں سے پرہیز سب کو کروا دیا جاتا ہے ۔ خراب مچھلی اگر بازار میں آ کر بک جاتی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ مچھلی سے پرہیز کیا جائے بلکہ مچھلی دیکھ کر خریدی جائے۔ہمارے ماحول میں بہت سے مریض غذا کی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔ خوراک مثلاً دودھ، دہی، مٹن ،بیف ،انڈہ،مچھلی وغیرہ سے پرہیز غیر ضروری ہے ۔ البتہ ایک ہی جگہ کھڑی رہنے والی مرغی سے پرہیز بہتر ہو گا۔ الٹرا ہیٹ ٹریٹڈ دودھ کی جگہ تازہ ابلا ہوا دودھ لے گا۔مریض کو ہمیشہ اچھی خوراک کی ضرورت ہو گی۔

الرجیاں اکثر ٹیو برکلر میازم سے تعلق رکھتی ہیں۔ اورآپ ان سب کو محض جلد، معدہ اور کھانے پینےکےریپرٹری ہیڈنگز کےتحت علامات میں پسند،ناپسند،اورشنز

اور کرےونگز کے علاوہ کچھ ذہنی علامات میں تلاش کریں گے۔

کچا آم کسی بھی شکل میں ہو ، بار بار اور زیادہ استعمال سےلیکو ڈرما میں زیادتی دکھائے گا(15) ۔ فلورائیڈز کاٹوتھ پیسٹ وغیرہ میں روزانہ استعمال آپ کو روکنا ہوگا(16)۔ اسی طرح کوبالٹ کے نمکیات کپڑے دھونے کے پاوڈر یا بعد میں نیل اور کلر برائٹنر میں استعمال ہوتے ہیں۔ فائیبر گلاس کی ٹینکیوں میں کو بالٹ کے نمکیات، خصوصاً جب ضرورت سے زیادہ ہو ں یا سٹیبلائیزر کے بغیر،لیکوڈرما اور اس سے ملتی جلتی علامات پیدا کرتے ہیں۔ (17)

کچھ مریض ریڈی ایشن سے ایکسپوز ڈہوتے ہوں،کمپیوٹر مانیٹر کا استعمال زیادہ کرتے ہوں،بہت قریب سے ٹیلی ویژن دیکھنے کی عادت ہو، بار بار اکسرے،انجیو گرافی، چھاتی کی سکریننگ یا لیکوڈررما کے لیے الٹرا وائلٹ علاج کی ہسٹری کے حامل ہوں،ان میں کبھی بیسٹ سیلیکٹڈ ریمیڈی کام نہ کر رہی ہو ،تو آپ ریڈیم بروم اور اس سے ملتی ادویات کی علامات تلاش کریں گے، اورسی 30 پوٹینسی کی ایک دو خوراک سے مریض شفاء کے راستہ پر چل پڑے گا۔

لیکوڈرما کے میکیول میں میلانین آہستہ آہستہ کم ہوتا ہے ،آنکھ سے دیکھ پانے میں دو چار ماہ لگ سکتے ہیں۔ہومیوپیتھی کی ادویات کی پروونگ عموماً اتنا عرصہ جاری نہیں رکھی جاتی۔اس لیے اگر ایک بیمار میں اگر لیکوڈرما موجود ہے اور اس کے لیے آرگینن کے اصولوں کے تحت ایک بالمثل دوا زیادہ علامتوں،اور ایکٹیو میازم کے مطابق مل گئی ہے۔ اور اس دوا کے تحت میٹیریا میڈیکا میں لیکوڈرما یا ملتی جلتی علامات موجود نہیں ہے تو امید کی جائے کہ کم عرصہ کی پروونگ اس کی وجہ ہے۔ یوں یہ دوا یا اس سے اگلی بالمثل دوا اس جلدی علامت کو ضرور شفا ءکی طرف لے جائے گی۔ عام استعمال کی کرنسی چیک کرنے والی لائٹ کی مدد سے ابتدائی لیکوڈرما اور علاج سے ہونے والی ابتدائی بہتری بھی ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

کچھ بیماروں میں، ایسی علامات، جن کا تعلق تھائیرائیڈ گلینڈ، ایڈرینل گلینڈز(ایڈیسن ڈیزیز)، ذیا بیطس وغیرہ سے ہوتا ہے، تھوڑی بہت علامات سیڈو سورا کی ہوں گی۔اس طرح کے وائیٹل اعضاء کی علامات جب شفاء کا رخ کرتی ہیں تو جلدی علامات آ جاتی ہیں، جن میں لیکوڈرما بھی شامل ہے۔ ان حالات میں بیمار تھوڑے عرصہ میں شفاء پانے کے قریب ہوتا ہے۔ بالمثل دوا کے بعد لیکوڈرما میں عارضی زیادتی کے لیےخود اور مریض کو تیار رکھیں۔

لیکوڈرما کےلیےدرج ذیل ادویات آپ کے کلینک میں موجود ہوں گی۔:

Calc.Carb. Nat.Carb., Kali. Carb., Alumina, Sulphur, Sil., **Cup. Met.**, Hep.Sulph.Calc., Nitric Acid, Nat. Mur., Mang. Acet., Nux Vom., Sulf. Iod., Ars. Alb., Ars. Iod., Ars. **Sulf.** Flav., Merc., etc. etc.

مندرجہ بالا ادویات محض آپ کی دلچسپی کے لیے ہیں ،اور آپ وغیرہ وغیرہ پر بھی توجہ رکھیں گے۔ اس کے علاوہ آپ بیسی لینم اور" ٹیوبرکولینم بووینم" ،سی1000میں حاضررکھیں۔ ٹیوبرکو لینم(کوچ) کے استعمال کےلیے بیمار کا دل، جگر ،اورگردوں وغیرہ ،کے افعال پر نظر رکھیے،مریض میں زیادہ عمر اورکمزوری ہمیشہ مشکلات پیدا کرے گی۔

لیکو ڈرما ایک خاندانی بیماری ہے۔ والدین سے بچوں میں لیکوڈررما کی منتقلی روکنے کے لیے بچے پیدا کرنے سے پہلے والدین کا علاج ضروری ہے۔اگر وقت گزر چکا ہے توماں کے لیے ہائڈراسٹس کینا ڈینسیس، سلفر آئیو ڈائیڈ اور کسی حد تک ہیپر سلف کی علامات کو آپ تفصیل سے دیکھ لیں۔مزید معلومات آپ کوفرانسیسی ڈاکٹر ای اے مائوری کی بچوں کی تکالیف کے بارےکتاب میں مل جائے گی۔(18)

آپ محسوس کر رہے ہونگے کہ میں نے وقت کی کمی کو مد نظر رکھتے کچھ معلومات چھوڑ دی ہیں۔بہتر ہے ایسی معلومات آپ خود سے کتابوں ، اپنے اساتذہ اور انٹرنیٹ سے حاصل کریں۔

عظیم ہانمن کے روشن اور واضح نقش قدم پر،سوچ سمجھ کر ثابت قدم رہنے کا فیصلہ کرنےوالونکی علمی ضروریات،اور اس راستہ میں پیش آنے والی مشکلات کے لیے میری خدمات، ہر طرح ، حاضر ہیں۔(19)
مزید ضروری مطالعہ کے لیے استعمال فرمائیں۔(20)
مزید تحقیق کے لیے ملاحظہ فرمائیں۔(21)

اب لیکوڈرما کا ایک کیس لیتے ہیں، (سمجھنے میں آسانی کے لیے اسے تھوڑا ایڈٹ کیا گیا ہے۔)

مریض مسٹر ----- عمر 33 سال پہلےدونوں ہونٹوں،پھر چھاتی اور گردن کے اتصال ،چھاتی اور دائیں ہاتھ کی پشت پرلیکوڈرما میکیولز ۔ گزشتہ ایک سال سے باری باری تین ہومیو معالجین کے زیر علاج رہا ہے-۔ مریض کا کہنا ہے کہ ان سفید نشانات کے علاوہ اسے اور کوئی قابل ذکر تکلیف نہیں ہے،ان پر انہیں خارش ہوتی رہتی ہے اور زیادہ کھجانے پر پانی سا نکل آتاے،سفیدی مائل نشان بہت آہستہ سے پھیل رہے ہیں۔اور معلوم ہوا کہ تینوں معالجین کووہ اتنی ہی معلومات فراہم کرتا رہا ہے۔

مریض کو استعمال شدہ ادویات کے نام بھی کسی حد تک معلوم تھے۔ ایک معالج نے دیگر گولیوں کے ساتھ سلیشیا 30 صبح دوپہر شام ایک ماہ کھلائی۔دوسرے نے دیگر پڑیوں کے ساتھ آرسینک سلف فلیوم 30 سی صبح شام اور ایک ماہ کے بعد آرسینک سلف فلیوم1 ایم(1000سی)، اور بیسی لینم 1ایم تین دن کے وقفہ سے باری باری ایک ماہ کے لیے اور ہمراہ آرسینک سلف فلیوم 6ڈی دن میں تین مرتبہ ایک ماہ کے لیےکھلائی،جبکہ سفید نشان پھیلتے رہے۔ تیسرے نسبتاً مشہور معالج نے آٹھ ادویات پر مشتمل دو مرکب ادویات،ہائڈروکوٹائل ٹنکچر اور قرشی کا کشتہ تانبہ پانچ ماہ کے لیے کھلایا،مگر مریض کے حالت بہتر نہیں ہوئے۔ سفید نشانات سے ایک سال پہلے ، شانے کے نیچے درد کوجگر کی تکلیف سمجھ کرایک ایلوپیتھک ڈاکٹر صاحب نےد و ماہ اور ایک حکیم صاحب نےڈیڑھ ماہ علاج بغیرافاقہ کیاتھا ۔

مختلف نشانات کو ٹریسنگ پیپر پر اتارا گیا اورمریض کو سمجھایا گیا کہ مجھے علاج کا جو طریقہ آتا ہے اس کے لیے مجھے سر سے پیر تک تکالیف،ان میں کمی زیادتی اور احساسات خواہشات خواب ،دوسروں سےتعلقات کے بارے میں قدرے تفصیل سےمعلومات درکار ہیں،اگر ایسا ممکن نہیں ہے تو شاید میں اسکے علاج کے قابل نہیں ہوں،اور یہ کہ وہ اگر پسند کرے تو ہفتہ دس دن کے لیے کثرت سےدودھ، دہی، تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کرے، اپنی تکالیف کے بارے میں سوچےاور پھر آئے۔ اگلی ملاقات پرمریض کے پاس ایک کاغذ پر کچھ تفصیلات لکھی ہوئی تھیں۔
ریڑھ کی ہڈی میں تھوراسک اورلمبرورٹبرل جائنٹ میں اور دائیں سکیپولا کے نچلے اینگل پر چبھن جیسا گاہے بگاہے درد جو کام اور بھاگ دوڑ سے بڑھتا ہے۔ مریض کو ایک معالج نے دو سال پہلے سلفر 30 کی جگہ غلطی سے(سی ایم) کی ایک خوراک کھلا دی تھی۔

ایک کزن میں ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی (سپائینا بائی فیڈا) موجود تھی،اور ایک دوسرے قریبی رشتہ دار میں چھاتی کی ٹیوبرکولوسس چل رہی تھی۔ کرانک

ٹانسلائیٹس جو،کبھی دائیں کبھی بائیں زیادتی،گرم روٹی کھانے سی زیادتی۔ کھانے میں گوشت قدرے ناپسند،دودھ سے اپھارہ ۔ مریض زیادہ دیر کھڑا نہیں رہ سکتا تھا۔ ہفتہ میں ایک دو دفعہ دونوں شانوں کے درمیان ٹھنڈک کا احساس۔ سردی بھی جلدی لگ جاتی تھی، سبزی مائل ریشہ ناک سے اوربلغم اس کے بعد مریض کےبازودیکھ کر محسوس ہوا کہ بلوغت کے دوران کوئی آرگینک بیماری موجود رہی تھی،مگر مریض اسے کمزوری ہی کہتا تھا۔

ایک دفعہ اس کے بڑےبھائی ساتھ تشریف لائے تو معلوم ہوا کہ مریض کو پیدائش کے پانچ ماہ بعد ٹائیفائیڈ ہوا تھا جو تین ہفتہ رہا تھا، اس وقت سے سولہ سال کی عمر تک ہر سال ایک دفعہ یا دو دفعہ تین ہفتہ کا بخار ہوتا تھا اور کلورمفینیکول سے علاج ہوتا تھا۔ ملیریا کئ مرتبہ ہوا بلکہ ایک مرتبہ ملیریا میں بخار تین گھنٹوں میں بڑھتا بڑھتا 107 ڈگری فارن ہیٹ تک آ گیا،جسے اگلے دو گھنٹوں میں مریض پر پانی ڈال ڈال کر اتارا گیا۔اب بھی پیٹ میں جکڑن والی درد کے بعد ملیریا کی سردی اور بخار کبھی کبھی ہوجاتا ہے۔چلنے اورتھوڑا کام کرنے سے تھکاوٹ ، دھوپ میں بیٹھنے اور پھرنے سے چکر اور سر درد۔ اوپر کا ہونٹ گاہے سوج جاتا تھا،چلتے چلتے ایک ٹخنہ مڑ کر تکلیف دیتا،مریض اکثرصبح پانچ بجے سخت بھوک سےبیدار ہوجاتا۔(یہاں ابھی مزیدعلامات ٹائپ کرنا ہیں اور انہیں تھوری ترتیب بھی دینا ہے)

سلفر ڈی3 ٹریچوریشن 1 گرام روزانہ ناشتہ سے دس منٹ پہلے ایک ہفتہ کے لیےاستعمال کروایا گیا۔ اس سے شانے کا درد کم ہوا۔

بورک سےریپرٹورائیز کرنے پر علامتوں کے حساب سے ترتیبب وارٹیوبرکو لینم، نیٹرم کارب، سلشیا، نکس وامیکا، کیلکیریا کارب ،سلفر اور دیگر ادویات آرہی تھیں،کھانے پینے کی تفصیل کے ساتھ مریض کو ہونٹوں کے نشانات کوعارضی طور پرماسک کرنے کا طریقہ بھی سمجھادیا گیا۔ نیٹرم کارب (سی 1000) ایک خوراک اور پلاسیبو ایک ہفتہ کے لیے۔ دوسرے تیسرے اور چوتھے ہفتہ میں پلاسیبو۔ ایک ماہ کے بعد معلوم ہوا کہ نشانات بہت کم پھیلے ہیں۔مرض کا دل کا فعل چیک کیا گیا اور ٹیوبرکولینم بووینم(سی 1000)ایک خوراک ہمراہ پلاسیبو،چار ہفتے تک استعمال کرائی گئی۔مریض کی جنرل صحت بہتر ہوئی اور نشانات بڑھنا رک گئے تھے۔دو ماہ ہو چکے تھے اس لیے کیس دوبارہ ریپرٹورائز کیا گیا اب کیلکیریا کارب لیڈ کر رہی تھی،چناچہ (سی 1000)، ایک ماہ بعد ٹیوبرکولینم بوینم(سی1000) اور اس سےبیس دن بعد کلکیریا کارب(سی 10000)استعمال کرائی گئی۔مریض کے ہونٹوں کے علاوہ تمام سفید نشان ختم ہونے کے قریب تھے مگر اس دفعہ زیادتی دیکھنے میں آئی۔ مزیدایک ماہ تک ہونٹونکے نشان بھی 30فی

صد کم ہو چکے تھے،جبکہ گردن اور چھاتی کے میکیولز میں کہیں کہیں سیاہ پگمنٹ کی قدرے زیادتی پائی گئی۔90 دن گزر چکے تھے دوبارہ علامات لی گئیں ،اب سلیشیا کی علامات واضح تھیں(سی 1000) پندرہ دن کے بعد ٹیبرکولینم بووینم(سی1000) اور مزید دہ ہفتے بعد سلیشیا (سی10000)کی ایک خوراک سےپھر زیادتی دیکھنے میں آئی مگر صرف گردن اور چھاتی کے اتصال پر۔ڈیڑھ ماہ بعد نشانات میں کہیں کہیں سیاہی زیادہ تھی جو چار ہفتوں میں مکس اپ ہو گئی۔اوپر کے ہونٹ پر معمولی نشان باقی تھا،مریض کی خواہش پر آخری دوائی بووینم (سی1000)ایک خوراک بمع پلاسیبو دے دی گئی وہ شاید علاج سے اکتا چکا تھا۔اوپر والے ہونٹ پر چھوٹا سا نشان باقی رہا جو مریض کے لیے پریشانی کا باعث نہیں تھا،وہ اسے آسانی سے چھپا لیتا تھا۔آٹھ ہفتوں کے بعد ملاقات ہوئی تو وہ بھی محسوس نہیں ہوتا تھا۔

پرانے زمانہ کی بات ہے، معالجوں کے درمیان یہ بات ہوتی تھی کہ معالج وہ ہے جو ام الامراض کو ٹھیک کر لیتا ہے ۔
پھر ایک زمانہ تھا ،یہ کہا جاتا تھا کہ سفلس کو ٹھیک کر لینے والا صحیح معالج ہوتا ہے۔ آج کے دور کی بات یہ ہے کہ معالج وہ ہوتا ہے، جو الرجی کا علاج کر لیتا ہے ۔ آنے والے دور میں صحیح معالج وہ ہو گا ، جو الرجیوں کے ساتھ ساتھ امیون ڈیفی شینسیوں کا علاج کرے گا۔علاج سےمیرا مطلب بیمار کی بار بار بحالی اور نگہداری نہیں ہے۔ لیجے میری کچھ گزارشات کے بعد اب آپ تھوڑی محنت اور لگن سے الرجی اور لیکو ڈرما کا علاج مکمل کر سکتے ہیں،اگر آپ رفیق اعلٰی شافی مطلق کے ،علیٰ حد بشریت، چھوٹے سےپارٹنربن کر اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تو خدا بزرگ و بر تر ہمیشہ آپ کا حامی اور ناصر رہے گا ۔

References:

(1) True practitioner of the healing art as per **§3**,The Organon of Medicine, **S. Hahnemannn.**
(2) **The Organon of Medicine, Chronic Diseases,** & **Materia Medica Pura etc. Life and Letters of Hahnemann. http://homeoint.org/books4/bradford/**
(3) The Organon of Medicine § 2, and §52 (**there are but two principle methods of cure: the one based on accurate observation of nature,on careful experimentation and pure experience, the Homœpathic, and the second which does not do this, the heteropathic or allopathic**.)
(4)For example, §26. (***A weaker dynamic affection is permanently extinguished in the living organism by a stronger one, if the later, being different in kind, is very similar in its manifestations***)
(5)The Organon of Medicine §23, §54, §56, §59 & for examples §60.
(6) The **doctrine of signatures**, dating from the time of Dioscurides (40-90 AD) and Galen (129-200 or 216 AD), states that *herbs that resemble various parts of the body can be used by herbalists to treat ailments of those parts of the body*.
(7)Gymnema sylvesteris

(8) The organon of Medicine, §105-109, & §121 etc. §120 (Every medicine must be carefully proved to ascertain the peculiarity of its special effects.) § 141 The experiments of the healthy physician with medicine upon himself are the best.)
(9) **The Organon of Medicine, S. Hahnemannn** , §83 and Instructions up to §99onward.
(10) §53 (The true mild cure takes place only according to the Homœpathic method,which as we have found § 7-25)…..
(11) **The Organon of Medicine, S. Hahnemannn** , §172-184.
(12) http://www.homeorizon.com/homeopathy-presentations/tubercular-miasm
http://www.simillimum.com/education/little-library/constitution-temperaments-and-miasms/nih/article.php

(13)) Dr. Constantine Hering 's Law states that: "All healing occurs from within out, from the head down, from vital to less vital organs and in the reverse order in which the symptoms have appeared."

(14) http://www.simillimum.com/education/little-library/constitution-temperaments-and-miasms/mch/article.php

(15) Mangifera indica, Mat.Med. Boericke, Dictionary of Practical Mat. Med.,J.H Clark and others

(16) Nat fluor, Mat.Med. Boericke, Dictionary of Practical Mat. Med.,J.H Clark and others

(17) Cobalt met. and various salts in Radar , Classic and other Mat. Med.

(18) Homoeopathic Treatment Children's Ailments, Dr E.A. Maury.

(19) saeedhdr@hotmail.com 0300 0321 4280241

(20) http://www.merckmanuals.com/home/ http://www.merckmanuals.com/professional/
http://www.medscape.org/ http://emedicine.medscape.com/
http://emedicine.medscape.com/dermatology http://www.cdc.gov/

http://www.merckmanuals.com/professional/dermatologic_disorders/pigmentation_disorders/vitiligo.html

http://www.scribd.com/doc/11724156/A-Description-of-Homeopathic-Miasms

For ORGANON of medicine: http://www.vithoulkas.com/george-vithoulkas.html

http://www.vithoulkas.com/…/3136-organon-by-hahnemann--6th-…

http://www.4shared.com/…/organon_of_medicine-jost_kunzl.html

http://www.homeoint.org/clarke/n.htm (Dictionary of Practical Mat. Med, J. H. Clarke)

(21) Ascorbic Acid and its various derivatives, **Cup.Met**. and salts, Green Tea, Hydroquinone, **Licorice** (Standard & Wild), Salicylic Acid, Soy, White Mulberry, Niacinamide, etc. etc.